سوال

(249) کیا حصص خریدنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹر صلاح الدین پوچھتے ہیں

خریدنے کا ہنگامہ بہت ہے ۔ برٹش گیس ٬برٹش (SHARES) آج کل حصص

ایرویز کے حصص خریدنے کی خبر معلوم ہوگی ۔ ان کو خریدنا بیچنا اسلامی نقطہ نظر سے جائز ہے یا نہیں ؟ بعض کمپنیاں جن کے حصص خریدے جاتے ہیں وہ شراب یا خنزیر کے گوشت کا کاروبار کرتی ہیں ۔ کیا ایسی کمپنیوں کے شیئرز ایک مسلمان کےلئے خریدنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی کاروباری کمپنی کے حصے آپ نے خریدے ہیں اور پھر اس کے نفع و نقصان میں اپنے حصے کے مطابق آپ شریک ہیں کیونکہ ان کی قیمت بڑھ بھی سکتی ہے اور اس میں کمی کا امکان بھی ہوتا ہے ۔ تو بنیادی طور پر یہ جائز ہے ۔ اس کے حرام ہونے پر کوئی شرعی دلیل نہیں ہے ۔

ہاں ٬اگر یہ بات آپ کے علم میں آجاتی ہے کہ جس کمپنی کے جتنے حصے آپ خرید رہے ہیں وہ سودی کاروبار کرتی ہے یا شراب و خنزیر فروخت کرتی ہے تو ایسی کمپنیوں کے حصے خریدنا جائز نہیں ہوگا ۔ کیوں کہ یہاں بنیادی اصول یہی ہے کہ اس کاروبار میں کسی حرام چیز کا دخل نہیں ۔ اگر حرام آمدنی اس میں آتی ہے اور واضح طور پر آپ کے علم میں بھی آگیا تو پھر وہ حرام ہی ہوگا ۔

اگر کسی کمپنی کے دائرے کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے جیسا کہ آپ نے لکھا ہے تو جس قدر آپ سمجھ سکے ہیں اس کے مطابق آپ فیصلہ کرلیں اصل بات آپ کا اطمینان ہے اگر آپ مطمئن ہیں کہ اس میں حرام کی کوئی آمیزش نہیں تو جائز ہے ۔ اپنی طاقت اور بساط کے مطابق انکوائری کرلینا چاہیئے ۔ اس کے بعد کوئی اخلاص نیت سے جو فیصلہ بھی کرے گا اس میں وہ برحق ہوگا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ص541

محدث فتویٰ